سوال

(31) مسجد کےلئے زمین وقف کر کے رجوع کرلیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مدرسہ بنانے کےلئے ایک قطعۂ زمین اس شرط پر دینے کا وعدہ کیا ہے کہ اس کےلئے اپنے اس وعدہ سے رجوع کرنا جائز ہو جو اس نے پہلے عید گاہ کےلئے زمین دینے کے سلسلے میں کیا ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا اسے اس بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنے سابقہ وعدے کے مطابق عید گاہ بنانے کےلئے زمین دے یا وزارت تعلیم کو مدرسہ بنانے کےلئے زمین دے؟ یاد رہے اس علاقے میں عید گاہ موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ آدمی مذکورہ قطعۂ اراضی عید گاہ کےلئے عملاً وقف کرچکا ہے تو وہ قطعہ عید گاہ ہی کےلئے ہو گا۔ لیکن اگر اس کی طرف سے صرف یہ وعدہ تھا کہ وہ عید گاہ کےلئے ایک قطعۂ اراضی کا عطیہ دے گا تو تب بھی اس کےلئے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص41

محدث فتویٰ